

جامعہ سلفیہ کے طلبہ کی میٹرک کے امتحان میں شاندار کامیابی

جامعہ سلفیہ فیصل آباد جہاں دینی تعلیم کیلئے کوشاں ہے وہاں طلبہ کیلئے عصری علوم کے حصول کیلئے بھی مواقع مہیا کرتا ہے تاکہ معاشرے میں ہر قسم کے چیلنجوں کا مقابلہ کر سکیں۔ اس مقصد کیلئے جامعہ کے طلبہ کی ایک کثیر تعداد ہر سال میٹرک، ایف۔ اے، بی۔ اے، اور ایم۔ اے کے امتحانات میں شامل ہوتی ہے۔ اس سال میٹرک کے امتحان میں 25 طلبہ شریک ہوئے جنہوں نے بہت اچھے نمبروں سے امتحان پاس کیا۔ طلبہ کی تعداد اور نمبروں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

| رو نمبر | نام | حاصل کردہ نمبر |
|---------|----------------|----------------|
| 154377 | محمد امین | 477 |
| 154378 | نذیر احمد | 484 |
| 154379 | عبدالرؤف | 528 |
| 154380 | محمد نوید | 592 |
| 154381 | منصور احمد | 578 |
| 154382 | بشارت اللہ | 419 |
| 154385 | محمد شعیب | 555 |
| 154386 | سہیل انور | 578 |
| 154387 | محمد امین سلفی | 510 |
| 154388 | محمد قیصر ذکی | 558 |
| 154389 | محمد کاشف | 449 |
| 154390 | محمد عامر خان | 497 |
| 151841 | محمد احمد | 657 |
| 88066 | محمد غضنفر | 668 |
| 459031 | محمد عرفان | 529 |
| 133555 | محمد ارشاد | 517 |
| 87348 | محمد جمیل | 440 |
| 87349 | عبدالسلام | (Eng)408 |
| 156864 | محمد اکرام | 436 |
| 179728 | عاصم جاوید | 572 |
| 88544 | نوید احمد | 514 |
| | محمد شاہد | 571 |
| | مقبول احمد | Eng/Sce |

جاتے تو حافظ صاحب کے تمام دوست مولانا صاحب سے ملتے اور ان کی دل چسپ گفتگوں کر لطف اندوز ہوتے تھے۔ حافظ لقمان صاحب کو اللہ تعالیٰ نے بہت سی خوبیوں سے بہرہ مند کیا تھا ان کے انہی اوصاف و کمالات کے باعث اپنے پرانے سب ان کا احترام کرتے اور انہیں قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ میں 14 اگست 2002 کو مرحوم کے والد گرامی مولانا عبداللہ صاحب کی خدمت عالیہ میں تعزیت کیلئے بورے والہ حاضر ہوا وہ دیر تک حافظ صاحب کا تذکرہ کر کے ان کے حالات بیان کرتے رہے۔ فرمانے لگے اگر کوئی مجھ سے پوچھتا کہ بابا تم نے اپنی اولاد کو کیا پڑھایا تو میں کہتا حافظ لقمان کو میں نے دین پڑھایا اور ڈاکٹر سلمان اظہر کو دینی تعلیم دلوائی، پھر فرمانے لگے حافظ لقمان میری پہچان تھا۔ واقعی حافظ لقمان مولانا عبداللہ صاحب کی پہچان تھا اور مسک الجھدیث کی شان تھا۔

حافظ لقمان سلفی صاحب ایک عرصے سے مختلف عوارض میں مبتلا تھے۔ شوگر، بلڈ پریشر، اور دل کی تکلیف بنیادی امراض تھیں۔ اور یہی بیماریاں بالآخر ان کی موت کا سبب بنیں۔ 10 جون 2002 بروز پیر رات بارہ بجے نشتر ہسپتال ملتان میں تو حید و سنت کا داعی حافظ لقمان سلفی اس دنیائے فانی سے کوچ کر گیا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ، چار بیٹے، دو بیٹیاں اور بوڑھا والد، بہن بھائی اور سینکڑوں دوست احباب سوگوار چھوڑے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆